ورک سٹریم دوئم-خلاصہ

موجودہ علم کو مزید بڑھانا

ہم پچھلے مطالعات کے اعداد و شمار کو یکجا کر کے تجزیہ کریں گے تا کہ ہم یہ جان سکیں کہ ہمارے تجویز کردہ طریقوں پر کس طرح بہترین طریقے سے عمل درآمد کیا جائے۔ ہم نے پہلے سے تین گروہوں میں بریسٹ کینسر کے وہ مریض جو اداس بھی تھے، اور ان کے خاندان کے افراد کے ساتھ گفتگو کی۔

1۔ 15 بریسٹ کینسر کے مریض تھراپی لینے سے پہلے

2۔ 17 بریسٹ کینسر کے مریض تھراپی لینے کے بعد

3۔ 12 ان کے خاندان کے افراد سے

اس ڈیٹا کا دوبارہ جائزہ لے کر، ہمارا مقصد ان کے تجربات کی گہرائی سے سمجھ حاصل کرنا ہے۔ ذہنی و سماجی مداخلت نے ان پر کیسے اثر ڈالا اور ہم اپنے تجویز کردہ طریقہ کار کو بہترین طریقے سے ان تک کیسے پہنچا سکتے ہیں۔ اس سے ہمیں اس بات کا تعین کرنے میں بھی مدد ملے گی کہ ہمارے پروگرام کو کس طرح سمجھا جائے گا، مقامی ترتیب کیا ہوگی جس میں پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا، کس کی اس پروگرام میں شمولیت ہوگی اور کون یہ پروگرام فراہم کرے گا/گی اور عملدرآمد کا طریقہ کیا ہوگا۔

عمل درآمد کی حکمت عملی کو مشترکہ طور پر بنانا

ہم ایک روزہ ورکشاپ کی میزبانی کریں گے اور ایک دن کے لیے متنوع لوگوں کے ایک گروپ کو جمع کریں گے تا کہ ہمارے پروگرام کو لاگو کرنے کے بہترین طریقوں پر فیصلہ کیا جا سکے جو ہماری کمیونٹی کے لیے باہمی تعاون کے ساتھ موزوں ہوں۔ اگر ہم دیکھتے ہیں کہ کچھ خاص نقطہ نظر یا شرکاء موجود نہیں ہیں، تو ہم ان لوگوں کو مدعو کریں گے جن کے ساتھ ہم نے پہلے تعاون کیا ہے اور ان سے کہیں گے کہ وہ دوسرے لوگوں کی سفارش کریں جنہیں ان کے خیال میں شامل ہونا چاہیئے۔ ہم کمیونٹی اور مذہبی رہنماؤں، صحت اور تعلیم سے متعلقہ افراد اور قومی وصوبائی سطح پر پالیسی سازی میں شامل افراد کو بھی مدعو کریں گے۔

عمل کی جانچ پڑتال

ہم مریضوں اور کمیونٹی کے اراکین کے ساتھ مل کر کام کریں گے اور ایسے خاکوں یا خیالات کو تلاش کریں گے جو قدرتی طور پر ابھرتے ہیں اور اس تجزیہ کی بنیاد پر وسیع خیالات پیدا کرتے ہیں۔ یہ تجزیہ ہمیں کلیدی سہولت کاروں، سیکھے گئے اسباق اور اپنی مطالعاتی سائٹوں میں اس طرح کے پروگراموں کو لاگو کرنے میں رکاوٹوں کو سمجھنے کے قابل بنائے گا–اور ہم اس میں ضرورت کے مطابق تبدیلیاں کر سکیں گے۔ ہم انٹرویوز اور فوکس گروپس کے لیے اردو میں شیڈول بنائیں گے جو آن لائن یا ذاتی طور پر کیے جا سکتے ہیں۔ ہم اپنے نتائج کو ثابت شدہ تصورات کے ساتھ ملا دیں گے تا کہ اچھی طرح سے سمجھ حاصل کی جا سکے۔ اس سے ہمیں ان اہم عوامل کی نشاندہی کرنے میں مدد ملے گی جو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہیں کہ ہمارے نئے پروگرام کو وقت کی مناسبت کے ساتھ اپنایا جائے اور برقرار رکھا جائے۔